نزدیک مسلکِ حق کے ترجمان ہیں۔ عام طور پر یادگارِ حسینؑ ہندوستان میں جس طرح منایا جاتا ہے جس میں سوائے گریہ فشانی اور نوحہ خوانی کے کچھ نہیں ہوتا۔ اور عملاً اسوۂ حسینی کی پیروی کرنے کا جس سے کوئی احساس اور جذبہ پیدا نہیں ہوتا۔ اس کے خلاف پر زور اور صاف صاف لفظوں میں احتجاج کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ ایک امام حسینؓ ہی کیا۔ تھوڑے بہت فرق سے اسلام کی ابتدائی تاریخ تو تمام تر ہی شہادت فی سبیل اللہ کی ایک مسلسل تاریخ ہے۔ اس لئے امام حسینؓ کی شہادت کے سوا اور تمام شہادتوں کو نظرانداز کر دینا اور ان کی یادگار نہ منانا گویا خود اپنی تاریخ کے روشن ابواب سے اغماض برتنا ہے۔ حصہ نظم کے سوا شروع میں جو ایک خطبہ ہے اس میں اسی مسئلہ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

"البنۃ" یزید دربارِ خداوندی میں" کے عنوان سے جو نظم ہے وہ محلِ نظر ہے۔ اس میں تقدیر کے ایک غامض مسئلہ کو چھیڑ دیا گیا ہے۔ ہمارے نزدیک اس قسم کے مسائل کا خاطر خواہ حل نظم میں نہیں ہو سکتا اور عملی اعتبار سے اس کا اثر اچھا نہیں ہوتا۔

گردش | از مجنوں گورکھپوری تقطیع خورد ضخامت ۱۱۰ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت عہ ر
پتہ:۔ کتب خانہ علم و ادب اردو بازار جامع مسجد دہلی۔

یہ مجنوں صاحب گورکھپوری کا ایک طویل افسانہ ہے جو ۱۹۲۹ء میں "ایوان" گورکھپور میں "قسمت کا پانسہ" کے عنوان سے شائع ہوا تھا۔ جیسا کہ افسانہ نگار نے خود لکھا ہے۔ اس افسانہ کو طامس ہارڈی کے ایک تمثیلی ناول کے نمونہ کے طور پر لکھا گیا ہے۔ طامس ہارڈی اپنی قنوطیت کے لئے مشہور ہے چنانچہ اس افسانہ میں بھی وقتی شادمانی کے ساتھ حزن و یاس اور تدبیر کے مقابلہ میں تقدیری ناکامی کا عنصر غالب ہے۔ بہرحال افسانہ دلچسپ ہے۔ زبان میں سادگی اور صفائی کے ساتھ ہلکا سا لوچ بھی ہے اس لئے دورانِ مطالعہ میں دلچسپی قائم رہتی ہے۔

جھلکیاں | از سید یوسف بخاری دہلوی۔ تقطیع خورد ضخامت ۲۲۶ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد دو روپیہ۔ پتہ:۔ مکتبۂ جہاں نما دہلی۔

یہ چودہ مختصر افسانوں کا مجموعہ ہے جن میں سے بعض انگریزی سے ترجمہ ہیں اور بعض طبع زاد